شیخ الاسلام
رئیس المحققین

حضرت علامہ مولانا

سید محمد مدنی اشرفی جیلانی

حیات وخدمات-ایک نظر میں

مرتب:

محمد بشارت علی صدیقی اشرفی

اشرفیہ اسلامک فاؤنڈیشن

حیدرآباد، دکن

بفیضِ روحانی شیخ الاسلام والمسلمین، رئیس المحققین، اشرف المرشدین
حضرت علامہ مولانا سید محمد مدنی اشرفی الجیلانی کچھوچھوی

}......نام کتاب : شیخ الاسلام رئیس المحققین حضرت علامہ مولانا سید محمد مدنی اشرفی الجیلانی کچھوچھوی؛ حیات وخدمات-ایک نظر میں۔

}......جامع ومرتب : بشارت علی صدیقی اشرفی حیدرآبادی

}......کمپوزنگ : عتیق الرحمن رضوی، مالیگاؤں۔

}......پروف ریڈنگ : حضرت علامہ مفتی عبدالخبیر اشرفی مصباحی ومولانا نعیم الدین اشرفی۔

}......اشاعت جدید : 1438ھ/ 2017ء۔

}......ناشر : اشرفیہ اسلامک فاؤنڈیشن، حیدرآباد، دکن۔

}......باہتمام : محمد بشارت علی صدیقی اشرفی، جدہ-حجاز مقدس۔

}......صفحات : 12/-

}......ہدیہ :

ملنے کے پتے

☆......سُنّی پبلی کیشنز، دریا گنج، دہلی-09867934085

☆......اشرفیہ اسلامک فاؤنڈیشن، حیدرآباد-09502314649

☆......مکتبہ انوار مصطفیٰ، مغلپورہ، حیدرآباد-09966352740

☆......مکتبہ نورالاسلام، شاہ علی بنڈہ، حیدرآباد- 09966387400

☆......مکتبہ شیخ الاسلام، احمد آباد، گجرات-09624221212

☆......عرشی کتاب گھر، میر عالم منڈی، حیدرآباد-09440068759

☆......مدنی فاؤنڈیشن، ہبلی، کرناٹک- 08147678515

انتساب

مشائخ سلسلہ اشرفیہ کی علمی اور روحانی عظمتوں کے نام
جو شریعت وطریقت کے حسین سنگم تھے

غوث العالم
مخدوم سید اشرف جہاں گیر سمنانی

ہم شبیہ غوث اعظم
سید علی حسین اشرفی جیلانی کچھوچھوی

سلطان الواعظین
سید احمد اشرف اشرفی جیلانی کچھوچھوی

اشرف الاصفیا
سید مصطفی اشرف اشرفی جیلانی کچھوچھوی

محدث اعظم
سید محمد اشرفی جیلانی کچھوچھوی

سرکار کلاں
سید مختار اشرف اشرفی جیلانی کچھوچھوی

اشرف الاولیا
سید مجتبی اشرف اشرفی جیلانی کچھوچھوی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اسم گرامی: سید محمد مدنی۔

کنیت: ابوالحمزہ۔

تخلص: اختر۔

القابات: ۱) شیخ الاسلام: مشہور لقب۔

۲) رئیس المحققین: یہ لقب غزالی زماں، امام اہل سنت حضرت علامہ مولانا سید احمد سعید کاظمی چشتی صابری قادری امروہی ثم ملتانی نے عطا فرمایا۔

ولادت: 1 رجب المرجب 1357ھ/ 27 اگست 1938ء؛ بروز اتوار۔ بمقام کچھوچھہ مقدسہ۔

والد گرامی: مخدوم الملت محدث الاعظم حضرت علامہ ابوالحامد سید محمد اشرفی جیلانی۔

جد امجد: حکیم الاسلام حضرت علامہ مولانا حکیم سید نذر اشرف اشرفی جیلانی۔

والدہ ماجدہ: حضرت سیدہ فاطمہ بنت سلطان الواعظین سید احمد اشرف اشرفی جیلانی۔

سلسلہ نسب: 26/واسطوں سے نسب عالی حضور غوث اعظم رضی اللہ عنہ سے جاملتا ہے۔
37/واسطوں سے نسب عالی حضور اکرم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک پہنچتا ہے۔

اساتذہ: والدہ ماجدہ اور محدث الاعظم۔ پھر حضور محدث اعظم نے 14 سال کی عمر میں 10 شوال المکرم 1371ھ/ 1951ء کو دار العلوم اشرفیہ مصباح العلوم، مبارک پور میں داخلہ کروایا۔

اساتذہ اشرفیہ:

1۔ جلالۃ العلم حافظ ملت حضرت علامہ مولانا مفتی حافظ عبدالعزیز اشرفی محدث مرادآبادی ثم مبارکپوری۔

2۔ استاذ العلماء شیخ الحدیث حضرت علامہ مولانا عبدالمصطفی نقشبندی مجددی اعظمی۔

3۔اشرف العلماء حضرت علامہ مولانا سید حامد اشرف اشرفی جیلانی کچھوچھوی۔
4۔شمس العلماء حضرت قاضی مفتی سید شمس الدین رضوی قادری جونپوری۔
5۔صدر الصدور حضرت علامہ مفتی غلام جیلانی قادری اعظمی۔
6۔استاذ العلماء حضرت علامہ حافظ عبدالرؤف قادری بلیاوی۔
7۔بحر العلوم حضرت علامہ مفتی عبدالمنان قادری اعظمی۔
8۔شیخ القراء حضرت علامہ قاری محمد یحیٰ قادری اعظمی۔
9۔شیخ المعقولات علامہ مولانا ظفر ادیبی اعظمی۔

ہم درس رفقاء:

1۔صدر العلماء حضرت علامہ مولانا محمد احمد مصباحی [ناظم تعلیمات، الجامعۃ الاشرفیہ، مبارکپور]
2۔محدث جلیل حضرت علامہ مولانا عبدالشکور قادری مصباحی [شیخ الحدیث، الجامعۃ الاشرفیہ، مبارکپور]
3۔حضرت علامہ مولانا مفتی مشہود رضا قادری ابن شیر بیشہ اہل سنت۔
4۔حضرت علامہ مولانا مفتی نعمان خان قادری رضوی [پرنسپل، جامعہ اسلامیہ، روناہی]۔
5۔حضرت علامہ مولانا مفتی نعیم اللہ خان قادری رضوی [شیخ الحدیث، منظر الاسلام، بریلی شریف]
6۔حضرت علامہ مولانا مفتی غلام حسین رضوی مصباحی۔
7۔حضرت علامہ مولانا مفتی حنیف قادری رضوی۔
8۔حضرت علامہ مولانا مفتی عبدالقدوس اشرفی مصباحی۔

وصال والد گرامی: 16 رجب المرجب 1381ھ/25 ڈسمبر 1961ء۔

بیعت و خلافت: 26 شوال المکرم 1381ھ/ 1961ء میں مخدوم المشائخ قدوۃ السالکین امام اہل سنت سرکار کلاں حضرت علامہ مولانا مفتی سید محمد مختار اشرف اشرفی جیلانی کچھوچھوی کے دست اقدس پر سلسلہ قادریہ چشتیہ اشرفیہ میں بیعت کی اور سلسلہ قادریہ چشتیہ اشرفیہ منوریہ کی خلافت سے نوازے گئے۔

دیگر تمام سلاسل کی اجازت و خلافت اشرف الاصفیاء حضرت سید مصطفی اشرف اشرفی جیلانی ابن اعلیٰ حضرت اشرفی میاں سے حاصل ہوئی۔

جانشینی: مخدوم الملت محدث الاعظم کے فاتحہ چہلم کے موقع پر، منعقدہ۔ شوال المکرم 1381ھ/ 1962ء کے موقع پر اکابرین سلسلہ اشرفیہ اور مشائخ و علماء اہل سنت کی موجودگی میں جانشینی کا اعلان ہوا۔

فراغت: 10 شوال المکرم 1382ھ/ جنوری 1963ء کو دار العلوم اشرفیہ مصباح العلوم، مبارک پور۔

رسم مناکحت: 26 شعبان المعظم 1384ھ/ 27 ڈسمبر 1964ء؛ حضرت سرکار کلاں نے خطبہ نکاح پڑھایا۔

اولاد: حضرت کی حقیقی اولاد نہیں البتہ دو فرزندان آغوشی ہیں:-

۱) حضرت علامہ سید حسن عسکری میاں اشرفی جیلانی (سجادہ نشین ومتولی محدث اعظم ہند)۔
۲) حضرت سید حمزہ اشرف اشرفی (جانشین حضور شیخ الاسلام)

پہلا خطاب: بہرائچ شریف، 1963ء۔

پہلا حج: 1973ء میں حضرت شیخ الاسلام نے اپنی والدہ، پیر و مرشد سرکار کلاں کے ساتھ کیا۔

دینی خدمات:

حضرت کی دینی خدمات کا تذکرہ چند صفحات میں نہیں ہو سکتا، اس کے لیے کئی مجلد کتابیں درکار ہیں، ہندوستان کے ہر گوشے میں آپ کی خدمات مشہور ہیں۔ کشمیر سے کنیا کماری، آسام سے راجستھان کے صحرا تک ہر جگہ آپ کی خدمات کا چرچا ہے۔

یہاں اختصاراً دکن کے دینی خدمات کا ذکر کیا جارہا ہے۔

پہلا دورۂ کرناٹک: 1963ء [حضور سید العلماء آل مصطفی برکاتی مارہروی کے ساتھ۔]

سنی کانفرنس: ہبلی، کرناٹک: 1964ء میں۔ دکن (ساؤتھ انڈیا) کا مرکزی اجلاس۔ [حضور مفتی اعظم ہند شاہ مصطفی رضا خان قادری نوری، حضور سید العلماء آل مصطفی برکاتی مارہروی، برہان ملت مفتی برہان الحق صدیقی قادری رضوی جبلپوری، حکیم الامت مفتی احمد یار خان اشرفی نعیمی بدایونی، شمس العلماء حضرت پیر سید مقبول شاہ کشمیری،

شارح بخاری مفتی شریف الحق امجدی اعظمی جیسے اکابرین نے شرکت کی۔ یہ کانفرنس نے دکن کی مذہبی فضاء کو بدل کر رکھ دیا، ردوہابیت ودیوبندیت اور اتحاد اہل سنت کے لیے مثال قائم کردی۔]

پہلا دورۂ حیدرآباد: 1966ء۔

فلسطین کانفرنس: ممبئی میں 1967ء میں سنی جمیعۃ العلماء کے زیر اہتمام منعقد اس کانفرنس میں شرکت کی، تاریخی خطاب فرمایا اور قیادت فرمائی۔ شیخ الاسلام اس تنظیم کے نائب صدر تھے اور حضرت سید العلماء علامہ مولانا سید آل مصطفی قادری برکاتی مارہروی اس کے صدر تھے۔

آل انڈیا محدث اعظم کانفرنس، ہبلی، کرناٹک: 25-26 دسمبر 1989ء خانوادۂ محدث اعظم ہند کے ساتھ مختلف سلاسل سے وابستہ علماء اہل سنت ایک اسٹیج پر موجود تھے۔

سنی مشائخ کانفرنس، ہبلی، کرناٹک: ردشیعت ورافضیت اور بیداری اہلِ سنت کے لیے 500 سے زائد علما ومشائخ کو ایک اسٹیج پر جمع کیا، دکن کے اکثر خانقاہوں نے شرکت کرکے ایک نئی تاریخ رقم کی۔

غوث وخواجہ کانفرنس، ہبلی کرناٹک: 2000ء۔ اس کانفرنس میں غوث پاک کے سجادہ نقیب الاشراف سید ظفر گیلانی بغداد شریف سے اور حضرت سید مہدی میاں اجمیر شریف سے اہم مہمانان تھے۔

رحمت عالم کانفرنس، ہبلی، کرناٹک: 2007ء۔ مشائخ خانوادۂ اشرفیہ کے علاوہ دکن کے اکثر خانقاہوں کے مشائخ موجود تھے۔

انٹرنیشنل محدث اعظم کانفرنس: پچاس سالہ دور سجادگی پر سہ روزہ انٹرنیشنل کانفرنس، واگھرا، ضلع بھروچ گجرات؛ جس میں حضرت شیخ الاسلام کے کم وبیش 5 لاکھ مریدین اور 1500 سے زائد خلفاء نے شرکت کی۔ ملک وبیرون ملک سے مہمانان گرامی وسامعین جمع ہوئے۔ مہمانان خصوصی کے طور پر پاکستان سے شہزادۂ خطیب اعظم پاکستان، حضرت علامہ

مولانا کوکب نورانی اوکاڑوی، مناظر اہل سنت حضرت علامہ سید مظفر شاہ قادری اور عالمی شہرت یافتہ مداح رسول اویس رضا قادری، سید صبیح الدین صبیح رحمانی، برطانیہ سے علامہ شاہد رضا نعیمی، مفتی ایوب شمسی اشرفی، امریکہ سے پروفیسر مسعود احمد سہروردی ودیگر ممالک سے علماء ومشائخ تشریف لائے تھے۔

بیرون ملک میں دینی خدمات:

صرف ملک ہندوستان ہی میں نہیں بلکہ بیرون ملک میں بھی آپ کے ذریعے دین وسنیت کا بہت بڑا کام ہوا ہے۔ برطانیہ، امریکہ، ساؤتھ، افریقہ، کینیڈا، پاکستان کے علاوہ کئی ممالک میں آپ کے دینی وتبلیغی خدمات کی ایک عظیم تاریخ ہے۔ یہاں صرف برطانیہ کا مختصر دورہ درج ہے۔

پہلا دورۂ برطانیہ: 1974ء میں حضرت اہلِ برطانیہ کی دعوت پر پہلی بار تشریف لے گئے۔ 25 شہروں کا دورہ رہا اور 30 سے زائد علمی اور فکری خطبات سے اہل سنت کو فیضاب کیا۔

دوسرا دورۂ برطانیہ: 1976ء۔

تنظیمی خدمات:

جماعت رضائے مصطفی، برطانیہ: 1974ء میں حضرت شیخ الاسلام نے اہل سنت کے استحکام اور ترویج واشاعت کے لئے جماعت رضائے مصطفی کی شاخ برطانیہ میں قائم کی۔ حضرت شیخ الاسلام اس تحریک کے اہم رکن تھے اور صدر شہزادۂ اعلیٰ حضرت مفتی اعظم شاہ مصطفی رضا خان قادری نوری بریلوی تھے۔

بانی: (1) جماعت رضائے مصطفی، برطانیہ [1974ء]؛ (2) انٹرنیشنل محدث اعظم مشن [18 اگست، 1978ء]؛ (3) مدنی میاں عربک کالج [1985ء]۔

سرپرستی:

(1) دارالعلوم شاہ احمد کھٹو، احمد آباد۔

(2) دارالعلوم شاہ عالم، احمد آباد۔

(3)انٹرنیشنل محدث اعظم مشن،احمد آباد۔

(4)شیخ الاسلام ٹرسٹ،احمد آباد۔

(5)مدنی دارالافتاء،احمد آباد۔

(6)دارالعلوم اہلسنت،جبلپور۔

(7)مکتبہ انوار مصطفی/شیخ الاسلام اکیڈمی،حیدر آباد،دکن۔

(8)اشرفیہ اسلامک فاؤنڈیشن،حیدر آباد،دکن۔

(9)مدنی میاں عربک کالج،ہبلی،کرناٹک۔

(10)مدنی فاؤنڈیشن،ہبلی،کرناٹک۔

(11)گلوبل اسلامک مشن،یوایس اے۔

(12)مدنی اسلامک اسٹڈی سنٹر،کرجن گجرات

رکنیت:(1)آل انڈیا الجمیعۃ الاشرفیہ؛(2)سرپرست،آل انڈیا سنی لیگ؛(3)نائب صدر،آل انڈیا جماعت رضائے مصطفی؛(4)نائب صدر،آل انڈیا تبلیغ سیرت؛(5)نائب صدر،آل انڈیا سنی جمیعۃ العلماء۔

قلمی خدمات:

ماهنامه المیزان: 1970ء میں اجراء کیا اور اپنی سرپرستی میں جاری رکھا۔شیخ الاسلام کے بھتیجے علامہ سید جیلانی اشرف اس کے مدیر تھے۔

ترجمہ و شرح مشکاۃ المصابیح: 1970ء میں شیخ الاسلام نے اس ترجمہ و شرح کا آغاز بنام تفہیم الحدیث کیا تھا جو ماہنامہ المیزان میں قسط وار شائع ہوتا تھا۔

اعلی حضرت نمبر: مجلس رضا قائم کی۔اس مجلس کے زیراہتمام 1396ھ/1976ء میں ماہنامہ المیزان نے اعلی حضرت پر ایک تاریخی نمبر شائع کیا۔یہی نمبر دوسرے سال یعنی 1977ء دوبارہ **انوار رضا** کے نام سے لاہور سے شائع ہوا،اور پھر تیسری بار ماہ نامہ قاری نے 1989ء میں شائع کیا۔اس نمبر کے محرک اور اہم نگران شیخ الاسلام تھے جب کہ مدیر اعلی حضرت مولانا سید جیلانی اشرفی کچھوچھوی تھے۔

تصانیف عالیہ:

قرآنیات:

(۱)تفسیر اشرفی (سید التفاسیر)۔ 10 جلدیں۔

(۲) کنز الایمان اور دیگر تراجم قرآن کا تقابلی مطالعہ (محاسن کنز الایمان پر جامع رسالہ)۔

حدیثیات:

(۳)تفہیم الحدیث شرح مشکوٰۃ شریف (جس کی تکمیل نہ ہوسکی۔اے کاش۔۔۔)

(۴)الاربعین الاشرفی۔

(۵)شرح حدیث ''انما الاعمال بالنیات''۔

(۶)تعلیم دین اور تصدیق جبریل امین۔

(۷)محبت رسول روح ایمان۔

اعتقادیات:

(۸)مسئلہ حاضر وناظر۔

(۹)اسلام کا نظریہ ختم نبوت اور تحذیر الناس (ردقاسم نانوتوی ودیوبندیہ)۔

(۱۰) شرح التحقیق البارع فی حقوق الشارع۔(شرح۔رسول اکرم کے تشریعی اختیارات)

(۱۱)اشتراکیت۔

فقہیات:

(۱۲) ویڈیو اور ٹی وی کا شرعی استعمال (تاریخی تحقیقی فتوی)۔

(۱۳)کتابت نسواں اور عصری تقاضے۔

ردمودودیت:

(۱۴) اسلام کا تصور الہ اور مودودی صاحب۔

(۱۵)اسلام کا نظریہ عبادت اور مودودی صاحب۔

(۱۶) دین اور اقامت دین۔

(۱۷) فریضہ دعوت وتبلیغ۔

تحقیقات وتنقیحات:

(۱۸) تحریک دعوت اسلامی کا تنقیدی جائزہ۔

(۱۹) مسلم پرسنل لاء یا اسلامک لاء؟

(۲۰) دین کامل۔

(۲۱) اظہار حقیقت۔

مقالات:

(۲۲) مقالات شیخ الاسلام (حصہ اول)۔

(۲۳) مقالات شیخ الاسلام (حصہ دوم؛ مرتب راقم الحروف-بشارت علی صدیقی۔غیر مطبوعہ)

شعریات:

(۲۴) تجلیات سخن۔

خطبات کے مجموعے:

خطبات برطانیہ (سرزمین برطانیہ میں ہوے 9 خطبات کا مجموعہ۔مرتب: سید جیلانی میاں)

خطبات حیدرآباد۔(4 خطبات کا مجموعہ۔مرتب: علامہ مولانا سیف خالد اشرفی)

خطبات شہادت امام حسین۔(7 خطبات کا مجموعہ؛ مرتب: ڈاکٹر فرحت صدیقی اشرفی)

خطبات شیخ الاسلام۔سیریز۔1 (10 خطبات کا مجموعہ؛ مرتب: مولانا اصغر علی اشرفی)

خطبات شیخ الاسلام۔سیریز۔2 (10 خطبات کا مجموعہ، مرتب: مولانا نعیم الدین اشرفی)

خطبات جامعہ نظامیہ، حیدرآباد۔(3 خطبات کا مجموعہ؛ مرتب: ڈاکٹر فرحت صدیقی اشرفی۔غیر مطبوعہ)

خطبات میلاد وسیرت رسول۔(7 خطبات کا مجموعہ؛ مرتب: ڈاکٹر فرحت صدیقی اشرفی۔غیر مطبوعہ)

خطبات معارف القران۔(4 خطبات کا مجموعہ؛ مرتب: ڈاکٹر فرحت صدیقی اشرفی۔غیر مطبوعہ)

خطبات رفعت مصطفی۔(7 خطبات کا مجموعہ؛ مرتب: ڈاکٹر فرحت صدیقی اشرفی۔غیر مطبوعہ)

خطبات عظمت مصطفی۔(7 خطبات کا مجموعہ؛ مرتب: ڈاکٹر فرحت صدیقی اشرفی۔غیر مطبوعہ)

خطبات تصوف ومقامات اولیاء۔(7 خطبات کا مجموعہ؛ مرتب: ڈاکٹر فرحت صدیقی اشرفی۔غیر مطبوعہ)

خطبۂ جدہ بنام۔شان علی ﷜ (مرتب: راقم الحروف-بشارت علی صدیقی۔غیر مطبوعہ)

تین (3) مجدد دین۔(مرتب: راقم الحروف-بشارت علی صدیقی۔غیر مطبوعہ)

اشرفیہ اسلامک فاؤنڈیشن

حیدرآباد، دکن